



سوال

(33) دوران نماز پشاب یا منی کے قطرے آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بورے والا سے شوکت علی لکھتے ہیں کہ مجھے بار بار پشاب آنے اور ریح خارج ہونے کا مرض لاحق ہے اس کے علاوہ پشاب کے بعد قطرے آنے کی بھی شکایت ہے۔ دوران نماز بھی یہ عمل جاری رہتا ہے۔ اس لئے میں شلوار یا چادر کے نیچے جانگی پہنتا ہوں ایسے حالات میں مجھے نماز کے لئے کیا کرنا چاہیے کتاب و سنت کی روشنی میں میری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص کو بار بار پشاب آنے یا ریح خارج ہونے کا مستقل عارضہ لاحق ہو اس کے متعلق محدثین کا یہ موقف ہے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اس وضو سے ایک فریضہ خواہ ادا ہو یا قضا نماز پڑھ سکتا ہے، اس نماز کی سنتیں وغیرہ بھی اسی وضو سے ادا کی جاسکتی ہیں۔ اس موقف کی بنیاد حضرت فاطمہ بنت ابی حمیش رضی اللہ عنہا کا واقعہ ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ شکایت کی کہ مجھے کثرت سے خون آتا ہے اور کسی وقت اس کی بندش نہیں ہوتی، ایسے حالات میں کیا مجھے نماز چھوڑ دینے کی اجازت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ یہ خون حیض کا نہیں ہے جس کی وجہ سے نماز ترک کر دی جائے بلکہ یہ ایک بیماری کی وجہ سے رگ خون بہہ پڑتی ہے۔ مخصوص ایام میں تو نماز ترک کی جاسکتی ہے اگر خون بدستور جاری رہے تو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہوگی جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنا ہوگا۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ پھر تجھے ہر نماز کے لئے وضو کرنا ہوگا۔" (صحیح بخاری: الوضوء، 228)

استحاضہ کے خون کا حکم بے وضو ہونے کی طرح ہے کہ مستحاضہ ہر نماز کے لئے وضو کرے گی لیکن وہ اس وضو سے صرف ایک فریضہ ادا کر سکتی ہے۔ (فتح الباری: ج 1 ص 409)

اس پر قیاس کرتے ہوئے جس مریض کو بار بار پشاب آنے یا ریح خارج ہونے کی شکایت ہے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اگر دوران نماز قطرے آنے کا اندیشہ ہو تو جانگی نہ اتارے، اگر نماز میں قطرہ آنے کا خطرہ نہ ہو تو جانگی اتار کر نماز ادا کی جائے۔ بہر حال اس کے لئے علاج جاری رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد: 1 صفحہ: 71